B.A. (Part–I) Semester–I Examination
URDU
Compulsory Paper—1
(Other Language)

835

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبر۱ : درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجیے۔ 16

۱۔ اردو — ایک ہندوستانی زبان

۲۔ موجودہ دور میں تعلیم کی اہمیت

۳۔ ملک کی ترقی کے لیے اتحاد ضروری

۴۔ ماحولیاتی آلودگی انسانی زندگی کے لیے خطرہ

سوال نمبر۲ : (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کے حالات زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ 8

۱۔ سر سید احمد خاں

۲۔ مرزا غالب

۳۔ مولوی نذیر احمد

(ب) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ زندگی کی امید ہی موت کا رنج ہم سے مٹاتی ہے۔ اگر ہم کو زندگی کی امید نہ ہوتی تو ہم سے زیادہ بدتر حالت کسی کی نہ ہوتی۔ زندگی ایک بے جان چیز کی مانند ہے جس میں کچھ حرکت نہیں ہوتی۔ امید اس میں حرکت پیدا کرتی ہے۔ امید ہی کہ سبب سے انسان میں سنجیدگی اور بردباری اور خوش مزاجی کی عادت ہو جاتی ہے۔ گویا

امید انسان کی روح کی جان ہے۔ ہمیشہ روح کو خوش رکھتی ہے اور تمام تکلیفوں کو آسان کر دیتی ہے۔ محنت پر رغبت دلاتی ہے اور انسان کو نہایت سخت اور مشکل کاموں کے کرنے پر آمادہ رکھتی ہے۔

۲۔ وہ شخص جس پر ڈگری جاری تھی، غریب تو تھا لیکن غیرت مند تھا۔ بنیے نے جو عزت اتروانے کا نام لیا تو سرخ ہو گیا اور گھر میں گھس کر تلوار میان سے نکالنا چاہتا تھا کہ بنیے کا سر الگ کر دے کہ اس کی بیوی اس کے پیروں میں لپٹ گئی اور رو رو کر کہنے لگی، خدا کے لیے کیا غضب کرتے ہو، یہی تمہارا غصہ ہے تو پہلے مجھ پر اور بچوں پر ہاتھ صاف کرو، کیوں کہ تمہارے بعد ہمارا کہیں بھی ٹھکانا نہیں۔ ماں کو روتا دیکھ کر بچے بھی ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگے اور دوڑ کر سب کے سب باپ کو لپٹ گئے۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر خان صاحب بھی ٹھنڈے ہوئے۔ تلوار کو میان کر، کھونٹی پر لٹکا دیا اور بی بی سے کہا ، ''اچھا تو نیک بخت مجھ کو اس بے عزتی سے بچنے کی کوئی تدبیر بتا۔''

۳۔ یہ زمانہ دراصل لکھنؤ کا گولڈن ایج تھا۔ شاعری اور ادبی خوبیاں لوگوں کے رگ و پے میں سرایت کر گئی تھیں۔ ہر شخص جو معمولی طور پر پڑھنے میں شد بد ہو جاتا طبع آزمائی شروع کر دیتا۔ جہلا و عوام ادنی طبقے کے لوگوں اور گھر بیٹھنے والی عورتوں تک میں شاعرانہ لوچ اور ادبی نزاکتیں پیدا ہو گئی تھیں۔ ان پڑھ کبڑیے شاعر تھے اور جہلا کی زبان بھی اس قدر شستہ و رفتہ، اخلاقی حفظ مراتب کے الفاظ سے مملو اور تمدنی آداب سے لبریز تھی کہ اکثر صاحبِ علم ان کی گفتگو سن کر ششدر رہ جاتے اور کسی کو ان پر جاہل ہونے کا گمان بھی نہ ہوتا۔ سودا بیچنے والوں کی صدائیں شاعرانہ نکات اور فصاحت و بلاغت کے غوامض سے اس قدر آراستہ و پیراستہ تھیں کہ اوروں کو سمجھنا بھی دشوار تھا۔''

۴۔ وہ بنیادی وسائل حیات جو ہمیں زمین، سمندر یا پہاڑ سے دستیاب ہوتے ہیں انھیں انسان جس تیز روی اور بے دردی سے صدیوں سے استعمال کرتا آ رہا ہے، بہت ممکن ہے کہ زیادہ وقت تک ساتھ نہ دے سکیں۔ زمین سے ملنے والے وسائل حیات کی موجودہ مقدار بہت تیزی سے گھٹ رہی ہے اور اس کے مقابلے میں کرّہ ارض پہ انسانی آبادی بے پناہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ تاریخِ انسانی کے آغاز سے آج تک ایک اندازے کے

مطابق صرف سو سال کے اندر سارے وسائلِ حیات جیسے تیل، ٹن، تانبہ وغیرہ تقریباً استعمال ہو چکے ہوں گے۔
بقیہ معدنی وسائلِ حیات یا تو دال میں نمک کی حیثیت رکھیں گے یا بے پناہ گراں ہو جائیں گے۔

835

سوال نمبر ۳ : (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے۔ (کوئی چار) 8

۱۔ صبر تھا ایک مونسِ ہجراں
سو وہ مدت سے اب نہیں آتا

۲۔ بک رہاں ہوں جنوں میں کیا کیا
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

۳۔ دل کو خیال یار نے مخمور کردیا
ساغر کو رنگ بادہ نے پرنور کردیا

۴۔ آہ کس ڈھب سے رویئے کم کم
شوق حد سے زیادہ ہے ہم کو

۵۔ نظارے نے بھی کام کیا واں نقاب کا
مستی سے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی

۶۔ ہم کو واعظ یہ خبر سب ہے کہ جنت کیا ہے
کوچۂ یار سے لیکن اسے نسبت کیا ہے

(ب) میر کی مختصر سوانح لکھتے ہوئے ان کی غزلوں کی خوبیاں مع مثالوں کے واضح کیجیے۔ 8

یا

مرزا غالبؔ کے حالاتِ زندگی لکھتے ہوئے بتائیے کہ انھوں نے اردو شاعری میں کیا انقلاب برپا کیا۔

یا

حسرتؔ کے سوانحی حالات تحریر کرتے ہوئے ان کی رومانی غزلوں کی خوبیاں لکھیے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 8

۱۔ جاوید کے نام

۲۔ دل حسیں ہے تو محبت بھی حسیں پیدا کر

۳۔ شہنشاہ ہمایوں کا مقبرہ

(ب) علامہ اقبالؔ کے سوانحی کوائف تحریر کرتے ہوئے ان کی نظموں کی خوبیاں مع مثالوں سے ثابت کیجیے۔ 8

یا

غزلوں کے علاوہ جگر مرادآبادی نظموں کے بھی بہترین شاعر ہیں۔ان کی نظموں سے بتائیے نیز جگر کے حالاتِ زندگی بھی مختصراً لکھیے۔

سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین سطروں میں لکھیے۔(کوئی آٹھ) 16

۱۔ سرسید نے زندگی میں امید کو ضروری کیوں قرار دیا ہے؟

۲۔ غالب نے ہرگوپال تفتہ پر ناز کرتے ہوئے کیا کہا ہے؟

835

۳۔ سچی خوشی کن کاموں سے حاصل ہوتی ہے؟

۴۔ لکھنؤ کو فنون و ادب کا گہوارہ کیوں کہا جاتا تھا؟

۵۔ قدرتی ماحول کی انسانی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

۶۔ داستان کے کون سے چار فن قرار دیے گئے؟

۷۔ میر آنکھوں میں اشک نہیں آنے پر کیا کہتے ہیں؟

۸۔ مرزا غالب کسی سے شکایت کیوں نہیں کرنا چاہتے؟

۹۔ حسرت موہانی کا اصل نام کیا تھا اور وہ کب پیدا ہوئے؟

۱۰۔ شاعر بیٹے کو غریبی میں نام پیدا کرنے کا مشورہ کیوں دے رہا ہے؟

۱۱۔ جگر کے خیال میں غم کو کیسا ہونا چاہیے۔

۱۲۔ شاعر ہمایوں کے مقبرے پر افسوس کیوں کرتا ہے؟

☆☆☆☆☆

835 835 835 835 835